# ماڈیول کی تفصیلات اور اس کا خاکہ

**Details of Module and its structure**

| ماڈیول کی تفصیلات<br>**Module Detail** | |
|---|---|
| مضمون کا نام<br>**Subject Name** | اردو<br>**Urdu** |
| کورس کا نام<br>**Course Name** | ثانوی سطح کے اردو اساتذہ کے لیے آن لائن تربیتی کورس<br>**Online Course for Teachers Teaching Urdu at Secondary Stage** |
| ماڈیول کا عنوان<br>**Module Name/Title** | تدریسی وامدادی اشیا<br>**Tadreesi wa Imdadi Ashyaa** |
| ماڈیول آئی ڈی<br>**Module ID** | **TUSS_TIA_22** |
| کلیدی الفاظ<br>**Keywords** | درسی مواد،معاون درسی مواد،لغت،فرہنگ،تھیسارس،ریڈیو،ٹیلی ویژن،فلم،لسانی تجربہ گاہ |

## ڈیولپمنٹ ٹیم

**Development Team**

| کردار<br>**Role** | نام<br>**Name** | ادارہ<br>**Affiliation** |
|---|---|---|
| کورس کوآرڈینیٹر<br>**Course Coordinators** | پروفیسر محمد فاروق انصاری<br>**Prof. Mohd. Faruq Ansari**<br>پروفیسر دیوان حنان خان<br>**Prof. Diwan Hannan Khan** | ڈی ای ایل،این سی ای آر ٹی،نئی دہلی<br>**DEL, NCERT, New Delhi** |
| کورس ایڈمنسٹریٹر<br>**Course Administrator** | ڈاکٹر عزیر احمد<br>**Dr. Uzair Ahmad** | ڈی ای ایل،این سی ای آر ٹی،نئی دہلی<br>**DEL, NCERT, New Delhi** |

ماڈیول22

# تدریسی وامدادی اشیا

## فہرست


| | | |
|---|---|---|
| 1 | تمہید | 3 |
| 2 | درسی کتاب | 3 |
| 3 | معاون درسی کتاب | 4 |
| 4 | اخبارات | 4 |
| 5 | رسائل وجرائد | 4 |
| 6 | لغت، فرہنگ اور تھیسارس | 5 |
| 7 | طلبا کے منتخب کردہ مطالعے کے دیگر وسائل | 5 |
| 8 | اطلاعاتی ومواصلاتی ٹیکنالوجی Information and Communication Technology- ICT | 6 |
| 9 | کمپیوٹر کی مدد سے زبان سیکھنے کا پروگرام | 7 |
| 10 | سوشل میڈیا | 8 |
| 11 | وِکیز Wikis | 8 |
| 12 | ای میل E-mail | 9 |
| 13 | ریڈیو | 9 |
| 14 | ٹیلی ویژن | 10 |
| 15 | فلم | 11 |
| 16 | لسانی تجربہ گاہ | 11 |

## 1 تمہید

درسی مواد کی وضاحت و صراحت کے لیے تدریس و آموزش کے دوران مختلف وسائل اور اشیا کی ضرورت پڑتی ہے جن کی مدد سے تدریس کو موثر اور آموزش کو دلچسپ بنایا جاسکتا ہے۔ساتھ ہی ساتھ طلبا کو مزید مطالعے اور جستجو کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔یہ وسائل طلبا کی آموزش کو سہل بناتے ہیں، سبق میں دلچسپی، تفہیم میں اضافہ ،وقت کی بچت، حواس کو متحرّک اور علم کو استحکام بخشتے ہیں۔اس ماڈیول میں تدریس وآموزش کے طباعتی،برقیاتی اور لسانی تجربہ گاہ وغیرہ کو شامل کیا گیا ہے۔

## 2 مقاصد

- طباعتی اور برقیاتی وسائل سے روشناس کرانا۔
- تدریس کے عمل میں اطلاعاتی ومواصلاتی ٹکنالوجی سے استفادہ کرنا۔
- کمپیوٹر کی مدد سے زبان سیکھنے کے پروگرام سے واقف کرانا۔

تدریس وآموزش کے عمل میں مطبوعہ مواد کی بنیادی اہمیت ہے۔درسی کتب ہوں یامعاون حوالہ جاتی کتب ہوں یا موضوع سے متعلق رسائل،سب کا مقصد ہر زمانے اور ہر عہد کی نسل کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہے۔

## 3 درسی کتاب

تدریس و آموزش کے لیے مختلف قسم کے شائع شدہ وسائل فراہم کیے جاتے ہیں۔ان میں سب سے اہم وسیلہ درسی کتاب ہے۔ہر جماعت میں معلّم اور طلبا کا سب سے زیادہ واسطہ درسی کتابوں سے ہی پڑتا ہے۔یہ کتابیں طے شدہ درسی اغراض ومقاصد اور نصابی اہداف کو ذہن میں رکھ کر تیار کی جاتی ہیں۔این سی ای آر ٹی کی تیار کردہ اردو زبان وادب کی درسی کتابیں قومی درسیات کا خاکہ 2005—کی روشنی میں تیار کی گئی ہیں۔ان میں زبان وادب سے متعلق معلومات وحقائق،اصول ونظریات اور افکار وخیالات پیش کیے گئے ہیں۔ان کتابوں کا

اہم مقصد طلبا کے لسانی، جمالیاتی اور تہذیبی شعور کو پختہ اور بالیدہ کرنا ہے۔ ان کتابوں کی تیاری میں طلبا کی موجودہ لسانی اور ادبی استعداد اور تجربات کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ ان میں اسباق کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ طلبا کا آموزشی سفر آسان سے مشکل، معلوم سے نامعلوم اور مجسم سے مجرد تصورات کی طرف فطری طور سے جاری رہے۔

## 4 معاون درسی کتاب

معاون درسی کتاب کا بنیادی مقصد درسی کتاب میں پیش کردہ متن و مواد کے کسی خاص گوشے یا اصناف سے متعلق مطالعے کے لیے مزید تفصیلی متن و مواد فراہم کرنا ہے۔ ان کتابوں میں کسی ایک صنف یا مختلف اصناف کے نمونوں کو پیش کیا جاتا ہے۔ معاون درسی کتاب کا مقصد مطالعے کے ذوق و شوق کی آبیاری کرنا ہے۔ ساتھ ہی طلبا کی جمالیاتی حس، وجدان اور تخیل کو فروغ دینا بھی ہے۔

## 5 اخبارات

اخبار حالاتِ حاضرہ سے باخبر ہونے کا سب سے مؤثر تحریری وسیلہ ہے۔ اخباربینی سے ترسیلی زبان پر گرفت مضبوط ہوتی ہے۔ اخبارات کو معاون درسی اشیا کے طور پر استعمال کرنے کے لیے معلّم کسی اخبار میں شائع خبر کو عنوان بنا کر سبق کا اعلان کر سکتے ہیں۔ مثلاً ماحولیات کے متعلق کوئی مضمون یا کوئی نظم پڑھانی ہے تو استاد تازہ اخبار میں شائع بارش کی خبر، سیلاب کی خبر یا دیگر کسی قدرتی آفت کی خبر کو بنیاد بنا کر اپنے سبق کا آغاز کر سکتا ہے۔ کسی اخبار میں شائع متعلقہ اشتہار کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا تراشا دکھا کر جماعت میں تدریسی فضا قائم کی جا سکتی ہے۔ اس طرح طلبا میں اخبارات کے مطالعے کا رجحان بھی پیدا ہوگا۔ حالاتِ حاضرہ کے متعلق ان کی معلومات بڑھے گی اور وہ مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے بھی خود کو تیار کر سکیں گے۔

## 6 رسائل و جرائد

اخبارات کی طرح رسائل و جرائد بھی تدریس و آموزش میں مددگار و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ مختلف تعلیمی اور اشاعتی ادارے بچوں کے لیے رسائل و جرائد نکالتے ہیں جن میں ان کی عمر، ذہنی استعداد اور لسانی مہارت کو نظر میں رکھتے ہوئے مضامین، کہانیاں اور شاعری

وغیرہ شائع کی جاتی ہیں۔ بچوں کو رسائل و جرائد پڑھنے کی ترغیب دینے سے خاطر خواہ نتائج بر آمد ہو سکتے ہیں۔ رسائل و جرائد غیر رسمی آموزش کے کار آمد وسیلے ہیں۔

## 7 لغت، فرہنگ اور تھیسارس

تدریس و آموزش کے عمل میں لغت ایک اہم وسیلہ ہے۔ لغت سے نہ صرف یہ کہ ہم کسی لفظ کے معنی جان سکتے ہیں بلکہ ہمیں یہ بھی پتا چلتا ہے کہ لفظ کی اصل کیا ہے یہ اسم ہے یا فعل اور اس کا تعلق کس زبان سے ہے۔ لفظ کے استعمال میں تذکیر و تانیث کے فرق کو ملحوظ رکھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ بعض وقت کسی لفظ کے ایک ہی معنی ہمارے ذہن میں متعین ہوتے ہیں۔ مگر زیر تدریس متن میں وہ لفظ ان معنوں کے علاوہ کسی اور سیاق میں استعمال ہوتا ہے مثلاً 'بیدار'، بیدار کے قریبی معنی ہیں جاگنا۔ نیند سے بیدار ہونا۔ مگر باخبر اور آگاہ کرنے کے معنوں میں بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر حکومت نے عوام کو ماحولیات کے تئیں بیدار کرنے کی مہم چلائی۔ اس سیاق میں بیدار کے معنی 'جاگنا' مفہوم کو واضح نہیں کرپائیں گے اور اس مرحلے پر لغت کی رہنمائی درکار ہوگی۔

فرہنگ لغت ہی کی ایک قسم ہے جس میں اندراجات کے سبھی معنوں کی وضاحت کرنے کے بجائے کسی مخصوص مرادی یا متعلقہ معنی ہی پر روشنی ڈالی جاتی ہے یا پھر کسی متن میں اس کے جو معنی بر آمد ہو رہے ہیں، انھیں کو درج کیا جاتا ہے۔

تھیسارس بھی در اصل لغت کی ہی ایک قسم ہے جس میں کسی زبان کے الفاظ کے تمام مترادفات یعنی ہم معنی الفاظ اور متضاد الفاظ جمع کیے جاتے ہیں۔ تھیسارس (Thesaurus) کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ مفہوم کی ادائیگی کے لیے بہت سے الفاظ میں کون سا لفظ مناسب ترین ہوگا، اس کے انتخاب میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ تھیسارس کے مطالعے سے لفظیات کے ذخیرے میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

## 8 طلبا کے منتخب کردہ مطالعے کے دیگر وسائل

معلّم طلبا کو ایسی اشیا لانے کے لیے آمادہ کرے جو تدریس و آموزش کے مختلف مرحلوں پر معاون ہوں۔ مثلاً نصابی کتب کے علاوہ ایسی کتابیں جن میں دل چسپ کہانیاں اور نظمیں وغیرہ شامل ہوں جن کو پڑھنے سے طلبا کے مطالعے کی عادت فروغ پا سکے۔ اخبارات میں

شائع ہونے والے اشتہارات و مضامین جو نصاب میں شامل موضوعات سے متعلق ہوں مثلاً قدرتی آفات کے اسباب، ماحولیاتی بیداری، یا کسی شخصیت سے متعلق کوئی مضمون وغیرہ۔ اس ضمن میں معلّم طلبا کو کچھ ایسی سی-ڈی لانے کی تحریک دلا سکتا ہے جو کسی فلم سے متعلق ہوں جیسے فلم 'شطرنج کے کھلاڑی'، 'اُمراؤ جان'، 'رستم و سہراب'، 'مرزا غالب' وغیرہ۔

نصاب میں شامل موضوعات سے متعلق ماڈل، چارٹ، پلے کارڈ، سلوگن اور بینر وغیرہ جیسی بھی امدادی اشیاہیں جو طلبا اپنے طور پر تیار کر سکتے ہیں۔

## 9 اطلاعاتی و مواصلاتی ٹیکنالوجی- Information and Communication Technology (ICT)

اطلاعاتی اور مواصلاتی ٹکنالوجی ایک ایسی اصطلاح ہے جس میں کئی تصورات سا گئے ہیں۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ساتھ ریڈیو یا ایف ایم ریڈیو سے لے کر سیٹلائٹ تک سب اس ٹکنالوجی کا حصّہ ہیں۔ بڑی مقدار میں موجود معلومات کو صحیح طور پر منظم کرنا اور متعلقہ افراد تک اس کی ترسیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اطلاعاتی اور مواصلاتی ٹکنالوجی (ICT) کی مدد سے کسی بھی موضوع پر بڑی تعداد میں موجود اعداد و شمار یا معلومات اور دستیاب تصاویر کو کلاس روم میں دکھایا جا سکتا ہے جس سے آموزش کو مزید عملی یا تجرباتی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ آئی سی ٹی کو ایک ایسا شعبہ مانا جارہا ہے جس میں تعلیمی عمل کو زیادہ بامعنی بنانے کے بے شمار امکانات ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے تعلیمی عمل کو آئی سی ٹی سے مربوط کریں۔ کلاس روم میں تختۂ سیاہ کے بجائے اسمارٹ بورڈ لگائے جائیں، پروجیکٹر کی مدد سے سلائڈ دکھائی جائیں۔ سی ڈی یا پین ڈرائیو کے ذریعے وہ چیزیں کلاس روم میں دکھائی جائیں جو متعلقہ سبق کی تفہیم میں معاون ہوں۔

## 10 کمپیوٹر کی مدد سے زبان سیکھنے کا پروگرام

کمپیوٹر کی مدد سے زبان سیکھنے کا پروگرام یعنیComputer Assisted Language Learning-C.A.L.Lتدریس و آموزش کا ایک ایسا اندازِ نظر ہے جس میں کمپیوٹر اور اس کی تکنیک پر مبنی دیگر وسائل جیسے انٹرنیٹ وغیرہ کو اس متن کی پیش کش اور تجزیے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کی آموزش کی جانی ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے زبان سیکھنے کا پروگرام کا بنیادی مقصد متن کی آموزش کو مزید تقویت فراہم کرنا ہے۔عام طور پر کال (CALL)میں تعامل یا باہمی ربط و ضبط کا عنصر پایا جاتا ہے۔ اس کے تحت زبان کی تدریس و آموزش کے متعلق مختلف استعمال (Applications) کی تحقیق اور جستجو جاری رہتی ہے۔ اپنے آپ سیکھنے کے لیے کارگر سافٹ ویئر کو چھوڑ کر 'کال' (CALL) زبان کی تدریس و آموزش سے متعلق 'روبرو' ہدایات کی جگہ نہیں لیتا بلکہ اس کو تقویت فراہم کرتا ہے۔

کلاس روم میں جو کچھ پڑھایا جا چکا ہے، اسی کو طلبا کی آموزش کا حصّہ بنانے کی غرض سے یا پھر ان طلبا کے لیے جنھیں آموزش کی خاطر اضافی مدد کی ضرورت ہے، کال (CALL)کا استعمال کیا جاتا ہے۔"CALL" کے لیے درکار اشیا کو تیار کرتے ہوئے زبان کی تدریس کے اصولوں کو ذہن میں رکھا جاتا ہے اور یہ اصول آموزش کے مختلف نظریات سے اخذ کیے جاتے ہیں جیسے برتاوی نظریہ، تعمیری نظریہ، وقوفی نظریہ وغیرہ۔

زبان کی آموزش میں کال کے ذریعے تلفّظ، لب و لہجہ زیر و بم اور جذباتی اندازِ بیان سکھایا جاتا ہے۔ ایک ہی جملے کو مختلف انداز سے پڑھنے کی مہارت بہم پہنچائی جاتی ہے۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ جملے میں کس لفظ پر زور دینا ہے اور کسے آہستگی سے پڑھنا ہے۔

'کال' کا ایک عارضی طریقۂ تدریس بھی ہے یعنی عارضی طریقے سے علم حاصل کرنا۔ جب ہم بچوں یا ایسے لوگوں کو کوئی زبان یا علم سکھانا چاہتے ہیں جن کو عام طور پر مستعمل طریقوں سے نہیں سکھایا جا سکتا تو ہم انھیں کھیل کھیل میں زبان سکھاتے ہیں۔ یہ تکنیک، تدریسِ زبان کی ابتدائی منزل کے لیے کارگر ثابت ہوتی ہے حالانکہ اس طریقے کا استعمال ثانوی اور اعلیٰ درجات کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔

بچّوں کے لیے باقاعدہ کمپیوٹر گیمز اسی تکنیک کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔

اسی نوعیت کے بعض تکنیکی آلات اور بھی ہیں جیسے 'موک' یعنی " Mooc = Massive Open Online Course'۔ یہ ایک ایسا نصاب ہے جو اس طریقے سے تیار کیا جاتا ہے جس میں دنیا بھر سے بے شمار افراد اس کی تدریس و تفہیم کے عمل میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ان کورسیز کے ذریعے زبان و ادب کی تدریس کا آسان طریقہ دستیاب ہو گیا ہے۔

## 11 سوشل میڈیا

فیس بک، ٹوئیٹر اور واٹس ایپ وغیرہ جیسی سوشل ویب سائٹ نے کال"(CALL) کو پھیلانے اور عام بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تعطیلات کے دوران سوشل میڈیا کی ویب سائٹ کے ذریعے طلبا دور دراز ممالک و علاقوں میں رہنے والے دوست احباب سے گفتگو اور تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔ ابتدا میں وہ ایک دوسرے کی زبان سے خواہ واقف نہ ہوں اور ایک دوسرے کے لیے قطعی اجنبی ہوں، لیکن لگاتار تبادلۂ خیال اور گفتگو کے ذریعے دھیرے دھیرے ایک دوسرے کی زبان سے واقف ہو جاتے ہیں۔

## 12 وِکیز Wikis

انٹرنیٹ کے ذریعے زبان سیکھنے والے شوقین حضرات کے لیے کچھ افراد نے رضاکارانہ طور پر ایسے رہنما کتابچے فراہم کر دیے ہیں جو مختلف موضوعات پر باقاعدہ تحریر کیے گئے ہیں۔ اس مقصد کے لیے سافٹ ویر بھی دستیاب ہیں۔ گویا یہ کتابچے مستقبل میں دستاویز کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ مثلاً مشہور ویب سائٹ 'وِکی پیڈیا (Wikipedia)'۔

معلوماتی وسائل مثلاً کتاب، کلاس نوٹس، پاور پوائنٹ وغیرہ کا ایک دوسرے کے درمیان تبادلہ پین ڈرائیو، CD یعنی کمپیکٹ ڈسک، الیکٹرونک میل، گوگل ڈرائیو، ڈراپ باکس، بلاگ، ٹویٹر، ای میلنگ گروپ، بلوٹوتھ، ڈی وی ڈی جیسے ذرائع کی مدد سے کیا جاتا ہے۔

## 13 ای میل E-mail

برقی میل نہایت اہم وسیلہ ہے جو 'کال' کے تحت آتا ہے۔ یہ ذریعہ آسان، سستا اور قابل اعتماد ہے۔ نہایت کم وقت میں اپنے ملک اور دنیا کے دور دراز علاقوں میں خط بھیجنا، ایک دوسرے کی خیریت لینا، پیغام بھیجنا اور درس و تدریس سے متعلق معلومات کا تبادلہ کرنا آسان ہوگیا ہے۔ 'کال' (CALL) کے سیاق و سباق میں طلبا، اساتذہ، دوستوں، اہل خانہ اور دوسرے لوگوں کے ساتھ ای میل کے ذریعے پیغامات، آسانی سے اور جلد بھیجے جاسکتے ہیں۔

تدریس و آموزش کو موثر، دلچسپ اور ہمہ گیر بنانے، نصاب اور درسی کتاب کے فریم ورک کو وسیع تر کرنے کے لیے مختلف وسائل اور امدادی اشیا سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔ زبان چونکہ خیال کی ترسیل و ابلاغ کا سب سے موثر ذریعہ ہے اس لیے زبان و ادب کی تدریس و آموزش میں بھی متنوع اور جدید ذرائع ابلاغ (سمعی، بصری، اور سمعی و بصری) سے خاطر خواہ استفادہ کرنا ضروری ہے۔

## 14 ریڈیو

طلبا کے آموزشی تجربات کو اسکولی نصاب سے بلند تر فکر و نظر فراہم کرنے اور انھیں باہر کی حقیقی زندگی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ریڈیو ایک اہم اور موثر ذریعہ ہے۔ ریڈیو کے ذریعے بہت سے معلوماتی، تعلیمی اور علمی پروگرام بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ ریڈیو نشریات میں ڈرامے، مشاعرے، ادبی مذاکرے، مباحثے، حالاتِ حاضرہ پر تبصرے اور تجزیے وغیرہ پیش کیے جاتے ہیں۔

ریڈیو نشریات کے متعدد پروگراموں میں اسکول براڈکاسٹ، یواوانی، تعلیمی براڈکاسٹ، اِن فارمل براڈ کاسٹ، رسمی تعلیم، UGC، NCERT، NIOS، IGNOU وغیرہ کے پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ ان پروگراموں کی نشریات سے تدریس و آموزش میں سہولت کے مطابق استفادہ کیا جاتا ہے۔

زبان و ادب کی تدریس میں مباحثے، سوال و جواب، کوئز، تقاریر، انٹرویو اور ڈرامے وغیرہ پر مشتمل پروگراموں کو ریڈیو پر براہِ راست نشر کیا جاتا ہے۔ ریڈیو نشریات میں چونکہ ہر طرح کے پروگرام نشر کیے جاتے ہیں، اس لیے تعلیمی اداروں میں ان نشریات کے

ذریعے اردو زبان و ادب کی تدریس و آموزش کو مزید موئثر و مفید بنایا جاسکتا ہے۔ ان پروگراموں کو ریکارڈ بھی کیا جا سکتا ہے اور اس کا حسبِ ضرورت استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔

## 15 ٹیلی ویژن

ٹیلی ویژن میں ریڈیو اور فلم دونوں کی خصوصیات یکجا ہیں۔ آموزش و تدریس میں اسے ایک اہم اور موئثر ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ آج ٹیلی ویژن بھی اردو زبان و ادب کے سرمایے کی ترسیل کا بڑا ذریعہ ہے۔ٹی وی پر مختلف ادبی شخصیات یا دیگر موضوعات پر بہت سے سیریل بھی بنائے گئے ہیں جیسے مرزا غالبؔ، ملّا نصر الدین، حاتم طائی، ٹیپو سلطان اور اہم شعرا کے حالاتِ زندگی اور شعری خصوصیت پر مبنی سیریل 'کہکشاں' وغیرہ۔ ان سبھی پروگراموں کے ذریعے اردو زبان و ادب کی آموزش میں مدد لی جاسکتی ہے۔ اردو کے تعلق سے ای ٹی وی اردو، ڈی ڈی اردو، عالمی سہارا، زی سلام اور منصف وغیرہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ ان ٹی وی چینلوں پر اردو کے مختلف تہذیبی پروگرام بھی نشر کیے جاتے ہیں جیسے اردو ڈراما، مشاعرہ وغیرہ۔ ان کے علاوہ دوردرشن کے بہت سے اسٹیشن بھی مختلف اوقات میں اردو پروگرام پیش کرتے ہیں۔ تعلیمی پروگراموں میں این سی ای آر ٹی(NCERT)، اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی،(IGNOU)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کے اردو درس و تدریس پر مبنی پروگرام اور دوردرشن کے چینل گیان درشن پر اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ این سی ای آر ٹی ملک بھر میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ (Video Conferencing) کا طریقہ بھی استعمال کرتی ہے۔

ٹیلی ویژن پر مبنی تعلیم کو فروغ دینے میں تعلیمی سیٹلائیٹ (EDUSAT) نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ذریعے بڑی تعداد میں ٹی وی پروگرام تشکیل دیے جاسکتے ہیں اور انھیں نشر بھی کیا جاسکتا ہے۔ EDUSAT کے ذریعے دو طرفہ تعامل کی سہولت بھی حاصل ہے جہاں ناظرین اپنے شکوک و شبہات اور تاثرات پیش کرسکتے ہیں۔

## 16 فلم

ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی طرح فلم بھی آموزش و تدریس میں ایک اہم امدادی وسیلہ ہے۔ فلمی دنیا میں اردو زبان و ادب کے سرمائے سے خاطر خواہ استفادہ کیا گیا ہے۔ اردو زبان و ادب کی تدریس و آموزش میں طلبا کو اگر اس طرف متوجہ کیا جائے تو اس کے تئیں ان کے ذوق و دلچسپی کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے۔ مغلِ اعظم، رضیہ سلطان، پاکیزہ، میرے محبوب، لیلیٰ مجنوں، شیریں فرہاد، انار کلی، تاج محل، امراؤ جان، شطرنج کے کھلاڑی، گئو دان اور ہیر رانجھا وغیرہ اردو زبان کی مقبول فلمیں ہیں۔ اردو کے معروف ادیبوں اور شاعروں کی فلموں سے وابستگی فلموں کی مقبولیت کا اہم سبب رہی ہے۔

## 17 لسانی تجربہ گاہ (Language Lab)

جس طرح سائنسی تجربہ گاہیں سائنسی موضوعات کو سمجھنے میں مفید ہوتی ہیں اسی طرح زبان کی آموزش میں بھی لسانی تجربہ گاہ کی افادیت و اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے کہ لسانی تجربہ گاہ میں زیادہ معنی خیز اور موثر انداز میں زبان کی تدریس و آموزش ممکن ہو سکتی ہے۔ خاص طور پر تلفّظ کی مشق، الفاظ کی صحیح ادائیگی، لب و لہجے کی درستی، بولنے اور پڑھنے کے لیے آڈیو ٹیپ ریکارڈرز، کیسیٹس، سی ڈی اور ٹیلی کانفرنسنگ وغیرہ کے علاوہ ایئر فون، کمپیوٹر، سافٹ ویئر، لسانی توضیحی سافٹ ویئر (Language Clarity Software) سے خاطر خواہ استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

جدید لسانی تجربہ گاہ کا اپنا ایک نیٹ ورک ہوتا ہے جو آموزشی سافٹ ویئر پر مبنی ہے۔ اسے کمپیوٹر لیب میں آموزشی ماحول کو سازگار اور بہتر بنانے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

توضیحی لسانی تجربہ گاہ (Clarity Language Lab) کا سب سے اہم کام اسکرین براڈکاسٹ ہے۔ یہ اسکرین استاد کی آواز اور آواز کے نظام کو بیک وقت پوری جماعت میں نشر کر سکتی ہے۔ اس لسانی سافٹ ویئر کے ذریعہ استاد اور طلبا کی آوازوں کو مائیکروفون، ہیڈ فون اور اسپیکرس جیسے سمعی ذرائع ابلاغ کی مدد سے نشر کیا جاتا ہے۔ وہ اپنی آواز منتقل کر کے باہمی طور پر سیکھ سکتے ہیں۔ استاد اپنے

کمپیوٹر پر میڈیا فائل لگا سکتا ہے اور پوری کلاس میں براڈ کاسٹ کر سکتا ہے۔ طلبا کو ٹیچر کی ڈسک (Disc) سے میڈیا فائل کو ڈاؤن لوڈ نہیں کرنا پڑتا نہ ہی استاد کو طلبا کی میڈیا فائل کی ضرورت پڑتی ہے۔

## 18 خلاصہ

اس سبق میں آپ نے طبع شدہ وسائل اور سمعی و بصری امدادی اشیا کے بارے میں معلومات حاصل کی ساتھ ہی اطلاعاتی اور مواصلاتی ٹیکنالوجی کے ذرائع کے بارے میں بھی معلوم کیا جن کی مدد سے ہم اپنی تدریس و آموزش کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی معلوم کیا کہ انٹرنیٹ پر موجود بہت سی ویب سائٹس ان سوالوں کا جواب دینے کے لیے موجود ہیں جو طلبا یا اساتذہ کے ذہن میں پیدا ہوتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر لغات اور فرہنگ کے ساتھ ساتھ وکی پیڈیا جیسی معلوماتی ویب سائٹ بھی دستیاب ہے۔ فوری طور پر کوئی بات معلوم کرنے کے لیے ان سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

زبان سیکھنے کے عمل میں لسانی تجربہ گاہ کا قیام سیکھنے کے عمل کو زیادہ دل چسپ، موثر، مفید اور بامعنی بناتا ہے۔ لسانی تجربہ گاہیں خصوصاً تلفظ کی مشق، الفاظ کی صحیح ادائیگی، لب و لہجے کی درستی، صحیح بولنے اور پڑھنے میں معاون ہیں۔

* * * *

| Disclaimer | آن لائن کورس کے درسی مواد کی ترتیب و تدوین کے لیے این سی ای آر ٹی کی درسی و معاون درسی کتابوں اردو زبان و ادب کی تاریخ، اردو قواعد و انشا، اردو کی ادبی اصناف، رہنما کتاب، اردو تدریسیات، اردو زبان کی تدریس وغیرہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ |
|---|---|